کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

جلد 1

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اول

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف
امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری
متوفی ۲۵۶ھ
سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ

مترجم
علامہ ابو التراب
محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اوّل

بار اول	نومبر 2016
پرنٹرز	آر۔ آر پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	/= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

بیہودہ بات ہو اور نہ کوئی گناہ۔ وہ ایسے واپس لوٹے گا جیسے اُس کی ماں نے ابھی جنا ہو۔

5-بَابُ فَرْضِ مَوَاقِيتِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

فرض حج اور عمرہ کے اوقات

1522- حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي مَنْزِلِهِ، وَلَهُ فُسْطَاطٌ وَسُرَادِقٌ، فَسَأَلْتُهُ مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ أَنْ أَعْتَمِرَ؟ قَالَ: فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ

مالک بن اسماعیل، زُہیر، زید بن جُبیر سے مروی ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے جہاں کہ خیمہ اور قناتیں نصب تھیں۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ عمرہ کا احرام کہاں سے باندھنا جائز ہے؟ فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ نجد کے لیے قرن سے، اہلِ مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ سے اور اہلِ شام کے لیے جُحفہ سے مقرر فرمایا ہے۔

6-بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: (وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى) (البقرة: 197)

ارشادِ خداوندی ہے کہ ترجمہ کنزالایمان: اور توشہ ساتھ لو کہ سب سے بہتر توشہ پرہیزگاری ہے

1523- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: " كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَحُجُّونَ وَلاَ يَتَزَوَّدُونَ، وَيَقُولُونَ: نَحْنُ الْمُتَوَكِّلُونَ، فَإِذَا قَدِمُوا مَكَّةَ سَأَلُوا النَّاسَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى) (البقرة: 197) رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا

عکرمہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: اہلِ یمن حج کرتے تو زادِ راہ ساتھ نہیں لیتے تھے اور کہتے کہ ہم توکل کرنے والے ہیں۔ جب وہ مکہ مکرمہ آئے اور لوگوں سے پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی: ترجمہ کنزالایمان: اور توشہ ساتھ لو کہ سب سے بہتر توشہ پرہیزگاری ہے (پارہ ۲، البقرۃ: ۱۹۷) روایت کیا اِسے ابن عُیَینہ، عمرو نے عکرمہ سے مرسلاً۔

7-بَابُ مُهَلِّ أَهْلِ مَكَّةَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

اہلِ مکہ کے لیے حج اور عمرہ کا احرام باندھنے کی جگہ

1522- راجع الحدیث:133

1523- سنن ابو داؤد:1730

1524 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ المَدِينَةِ ذَا الحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ المَنَازِلِ، وَلِأَهْلِ اليَمَنِ يَلَمْلَمَ، هُنَّ لَهُنَّ، وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الحَجَّ وَالعُمْرَةَ، وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ، فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

ابنِ طاؤس نے اپنے والدِ ماجد سے مروی کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: نبی کریم ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ، اہلِ شام کے لیے جُحفہ، اہلِ نجد کے قرن المنازل اہلِ یمن کے لیے یلملم مقرر فرمایا کہ یہ اُن کے میقات ہیں اور اُن کے بھی جو دوسری جگہ سے حج اور عمرہ کا قصد کر کے آئیں اور جو وہیں کا رہنے والا ہے تو وہ جہاں سے چلا ہے حتیٰ کہ مکہ مکرمہ سے ہی احرام باندھے۔

8- بَابُ مِيقَاتِ أَهْلِ المَدِينَةِ، وَلاَ يُهِلُّوا قَبْلَ ذِي الحُلَيْفَةِ

اہلِ مدینہ کا میقات اور وہ ذوالحلیفہ پہنچنے سے پہلے احرام نہ باندھیں

1525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُهِلُّ أَهْلُ المَدِينَةِ مِنْ ذِي الحُلَيْفَةِ، وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّأْمِ مِنَ الجُحْفَةِ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيُهِلُّ أَهْلُ اليَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

عبداللہ بن یوسف، امام مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہلِ مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں، اہلِ شام جُحفہ سے، اہل نجد قرن سے حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور اہلِ یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

9- بَابُ مُهَلِّ أَهْلِ الشَّأْمِ

اہلِ شام کے احرام باندھنے کی جگہ

1526 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ المَدِينَةِ ذَا الحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ المَنَازِلِ، وَلِأَهْلِ اليَمَنِ

طاؤس سے مروی ہے کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اہلِ مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ اہلِ شام کے لیے جُحفہ، اہلِ نجد کے لیے قرن المنازل اور اہلِ یمن کے لیے یلملم میقات مقرر فرمایا۔ یہ اِن کے لیے ہیں اور جو دوسری جگہوں سے حج

1524- انظر الحدیث: 1845,1530,1529,1526 'صحیح مسلم: 9796 'سنن نسائی: 2653

1525- راجع الحدیث: 133 'صحیح مسلم: 2797 'سنن ابو داؤد: 1737 'سنن نسائی: 2650 'سنن ابن ماجه: 2914

1526- صحیح مسلم: 2795 'سنن ابو داؤد: 1738 'سنن نسائی: 2657

يَلَمْلَمَ. فَهُنَّ لَهُنَّ، وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ لِمَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ. فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ، فَمُهَلُّهُ مِنْ أَهْلِهِ. وَكَذَاكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

اور عمرہ کے قصد سے آتے ہیں جو وہاں کے رہنے والے نہیں اور جو وہیں کے رہنے والے ہیں اور حج اور عمرہ کا قصد کریں تو اپنے گھر سے احرام باندھ لیں اور اِسی طرح اہل مکّہ بھی مکّہ مکرمہ سے ہی احرام باندھیں۔

10- بَابُ مُهَلِّ أَهْلِ نَجْدٍ

اہلِ نجد کے احرام باندھنے کی جگہ

1527- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَقَّتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

علی، سفیان، زہری، سالم سے مروی ہے کہ اُن کے والدِ ماجد نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے میقات مقرر فرمائے۔

1528- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ، وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّأْمِ مَهْيَعَةُ - وَهِيَ الْجُحْفَةُ - وَأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: زَعَمُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ: وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ

احمد، ابن وہب، یونس، ابنِ شہاب، سالم بن عبداللہ سے مروی ہے کہ اُن کے والدِ ماجد نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ اہل مدینہ کا میقات ذوالحلیفہ ہے اور اہل شام کا میقات مھیعۃ ہے یعنی جحفہ اور اہلِ نجد کا قرن۔ حضرت ابنِ عمر نے فرمایا: لوگوں کا خیال ہے جب کہ میں نے نہیں سُنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اور اہلِ یمن کا میقات یلملم ہے۔

11- بَابُ مُهَلِّ مَنْ كَانَ دُونَ الْمَوَاقِيتِ

مواقیت کے علاوہ دوسرے ممالک کے لوگ کہاں سے احرام باندھیں

1529- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، فَهُنَّ لَهُنَّ

طاؤس نے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اہلِ مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ میقات مقرر فرمایا اور اہلِ شام کے لیے جحفہ اور اہل یمن کے لیے یلملم اور اہلِ نجد کے لیے قرن۔ یہ ان کے لیے ہیں اور اُن کے لیے جو حج اور عمرہ کا قصد

1527- صحیح مسلم:2798، سنن نسائی:2654

1528- راجع الحدیث:133، صحیح مسلم:2799

1529- انظر الحدیث:1524، راجع الحدیث:1526

وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ، مِنْ غَيْرِ اَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ، فَمِنْ اَهْلِهٖ حَتّٰى اِنَّ اَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

کر کے یہاں سے گزریں اور جو اِن میقاتوں کے اندر رہنے والے ہیں وہ اپنے گھر سے حتیٰ کہ اہل مکہ اپنے مکہ مکرمہ سے ہی احرام باندھیں۔

12۔ بَابُ مُهَلِّ اَهْلِ الْيَمَنِ

اہلِ یمن کے احرام باندھنے کی جگہ

1530۔ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، هُنَّ لِاَهْلِهِنَّ، وَلِكُلِّ آتٍ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ مِمَّنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَمَنْ كَانَ دُونَ ذٰلِكَ، فَمِنْ حَيْثُ اَنْشَاَ، حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

عبداللہ بن طاؤس کے والدِ ماجد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اہلِ مدینہ کے ذوالحلیفہ میقات مقرر فرمایا اور اہلِ شام کے لیے جُحفہ اور اہل نجد کے لیے قرن المنازل اور اہل یمن کے لیے یلملم۔ یہ اِن کے لیے ہیں اور اُن دوسرے مقامات کے رہنے والوں کے لیے جو حج اور عمرہ کے قصد سے یہاں سے گزریں گے اور جو اِن میں رہنے والے ہیں وہ اپنے گھروں سے حتیٰ کہ مکہ والے مکہ مکرمہ سے۔

13۔ بَابٌ: ذَاتُ عِرْقٍ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ

اہلِ عراق کا میقات ذاتِ عرق ہے

1531۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا فُتِحَ هٰذَانِ الْمِصْرَانِ اَتَوْا عُمَرَ، فَقَالُوا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّ لِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَهُوَ جَوْرٌ عَنْ طَرِيقِنَا، وَاِنَّا اِنْ اَرَدْنَا قَرْنًا شَقَّ عَلَيْنَا، قَالَ: فَانْظُرُوا حَذْوَهَا مِنْ طَرِيقِكُمْ، فَحَدَّ لَهُمْ ذَاتَ عِرْقٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جب یہ دونوں شہر فتح ہو گئے تو لوگوں نے حضرت عمر کی بارگاہ میں حاضر ہو کر نے عرض کی: اے امیر المومنین! رسول اللہ ﷺ نے اہلِ نجد کے قرن کو میقات مقرر فرمایا جو ہمارے راستے سے بہت دور ہے اگر ہم قرن جانے کا ارادہ کریں تو ہمارے لیے مشکل ہے فرمایا کہ اپنے راستے کی جگہ دیکھو۔ پس ذاتِ عرق اُن کا میقات مقرر ہوا۔

14۔ بَابٌ

ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنا

1530۔ راجع الحدیث: 1524

1532 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَصَلَّى بِهَا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ "

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ کے مقام پر پتھریلی زمین میں اپنی اُونٹنی بٹھائی اور نماز پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن عمر بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

15 - بَابُ خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرِيقِ الشَّجَرَةِ

نبی کریم ﷺ کا شجرہ کے راستے سے نکلنا

1533 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ، وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ المُعَرَّسِ، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ الشَّجَرَةِ، وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى بِذِي الحُلَيْفَةِ بِبَطْنِ الوَادِي، وَبَاتَ حَتَّى يُصْبِحَ

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شجرہ کے راستے سے نکلتے اور معرس کے راستے سے داخل ہوا کرتے اور رسول اللہ ﷺ جب مکہ مکرمہ تشریف لے جاتے تو مسجدِ شجرہ میں نماز پڑھتے اور جب واپس لوٹتے تو ذوالحلیفہ میں، وادی کے درمیان اور صبح تک وہیں رات گزارتے۔

16 - بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: العَقِيقُ وَادٍ مُبَارَكٌ

نبی کریم ﷺ کا ارشاد کہ عقیق مبارک وادی ہے

1534 - حَدَّثَنَا الحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا الوَلِيدُ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ التِّنِّيسِيُّ، قَالاَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: إِنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادِي العَقِيقِ يَقُولُ: " أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي، فَقَالَ: صَلِّ فِي هَذَا الوَادِي المُبَارَكِ

حُمیدی، ولید اور بشر بن بکر تنیسی، اوزاعی، یحییٰ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ میں نے وادی عقیق کے بارے میں نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ رات میرے پاس میرے رب کی جانب سے ایک آنے والا آیا اور کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھیے اور فرمایئے کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

1532- راجع الحدیث:484، صحیح مسلم:3269، سنن ابو داؤد:2044، سنن نسائی:2660

1534- انظر الحدیث:7343,2337